سوال

(596) توکیا رشتہ دارعام ہیں۔ نمازی بے نمازی مشرک وغیرہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۔ آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ رشتہ دار دوسروں سے زیادہ سلوک کرنے کے لائق ہیں۔ توکیا رشتہ دار عام ہیں۔ نمازی بے نمازی مشرک وغیرہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اولوالارحام کے ساتھ کرنا ناطہ کی فرع ہے۔ ایمان اور کفر کو اس میں دخل نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ ﷺ نے ایک دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ایک ریشمی چغہ دیا۔ توحضرت عمر نے وہ چغہ اپنے ایک مشرک بھائی کو مرحمت کر دیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص748

محدث فتویٰ